26962-والدہ کی اجازت کے بغیر انگوٹھی لی اور گم کردی

سوال

میں نے ایک دن اپنی والدہ کی انگوٹھی ان کے علم بغیر لی اور مجھ سے گم ہوگئ ۔ ۔ والدہ تلاش کرتی رہیں لیکن میں نے انہیں نہ بتایا کہ میں نے لی تھی اور مجھ سے گم گئ ہے ، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ میں اس وقت بارہ برس کی تھی ۔ ۔ اب مجھے اس پر بہت زیادہ ندامت ہے میں اپنے اس گناہ کا کفارہ ادا کرنا چاہتی ہوں ، لھذا آپ یہ بتائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

آپ نے اپنی والدہ کی اجازت کے بغیر انگوٹھی لے کر غلطی کا ارتکاب کیا ہے ، اور آپ کی یہ بھی غلطی ہے کہ گم ہوجانے پر آپ نے اپنی والدہ کو اس کی خبر بھی نہیں دی ، لھذا اب آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنی والدہ سے معافی مانگیں اور اس انگوٹھی کے عوض میں اسی طرح کی ایک انگوٹھی ادا کریں ۔

اس لیے کہ کسی کی اجازت کے بغیر کوئی چیز لینے والا غاصب ہے اور جو کچھ اس نے غصب کیا ہے وہ اس کا ضامن بھی ہوگا ، اور نابالغ ہونے کی صورت میں گناہ نہیں ہوگا ، لیکن وہ ضامن ہی رہے اور اسے ادائیگی لازمی کرنا ہوگا یہ ساقط نہیں ہوسکتی ۔

اس لیے کہ علماء کرام کا فیصلہ یہی ہے کہ بچہ تلف کردہ اشیاء کا ضامن ہوگا اور اسی طرح ان اشیاء کو لینے کے بعد واپس کرنے میں ان کی قیمت کی کمی بھی پوری کرنا ہوگی ۔

لیکن اگر آپ کو ظن غالب یہ ہے کہ والدہ کو سب کچھ صراحت کے ساتھ بتانے پر آپ کے مابین اختلاف اور قطع رحمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر آپ کو یہی کافی ہے کہ آپ والدہ کو انگوٹھی کی ادائیگی کردیں چاہے وہ ظاہرا بطور ھدیہ ہی کیوں نہ ہو ۔

واللہ اعلم .